# نام اسلام کا........ کام انگریز کا

چہ گو یمت ز کمالِ فرنگ دشمن دیں
نشاں دھد بے کہ اھر من چہ رسد
سبو شکستہ و خم خالی و خرابہ تباہ
زدستِ ساقیٔ تشنہ بہ انجمن چہ اسد
بہ ذرہ سبو دے نصیب ماشدہ است
بگو ندیم کہ اکنوں بر برھمن چہ اسد

"ملک بانٹ کر انگریز نے تحریکِ آزادیٔ ہند کو جس طرح ختم کیا ہے اس سے فی الحقیقت کوئی تغیر واقع نہیں ہوا کیونکہ اسے آج نہیں کل جانا تو تھا ہی اس نے سوچا لاؤ اپنی دو سو سالہ اولاد (معنوی) کو وارث بنا دوں کہ پھر آنا پڑے تو لڑائی جھگڑا نہ ہو اور اب بھی وہ گیا کہاں ہے[1]؟ یہیں اندر موجود ہے اور پردے کے پیچھے بیٹھا ہوا ہے کچھ دنوں تک خوب کھل کھیلے گا اس لئے اسلامی حکومت کے قیام کا تصور کہ جس کے نام پر اللہ و رسول اور قوم کو دھوکا دیا گیا ہے۔ اپنے آپ کو فریب دینے کے سوا اور کچھ نہیں ابھی بہت سا کام باقی ہے ایک زوردار دھکے کی ضرورت ہے تب شاید اطمینان کی کوئی صورت پیدا ہو اور جب تک یہ نہیں ہوتا ہمارے لئے دونوں حالتیں برابر ہیں بلکہ یہ انگریز کی حکومت سے بدتر! کم از کم وہ کفرِ خالص تو تھا اور اب نام اسلام کا ہے اور کام انگریز کا"

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری
جولائی ۱۹۴۸ء خان گڑھ میں ایک مجلسی گفتگو

روایت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

---

(1) پاکستان ۱۹۵۲ء سے اب تک امریکی پالیسیوں کی زد میں ہے یہاں کا امریکی سفیر وائسرائے کا روپ دھار چکا ہے اگرچہ موجودہ حکومت نے اسے اس کا مقام سمجھانے کی کچھ کوشش کی ہے۔